ABC Certified | Daily Paighamat Peshawar | Member of APNS CPNE

روزنامہ پیغامات پشاور پاکستان

چیف ایڈیٹر: گل احمد مروت | ایڈیٹر: ہدایت اللہ گل

جلد نمبر 17 | جمعۃ المبارک 12 رجب المرجب 1447 ہجری 02 جنوری 2026ء، 17 پوہ۔ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 205

وفاقی محتسب کی پریس کانفرنس

یقین محکم

ضیاالحق سرحدی
ziaulhaqsarhadi@gmail.com

روزنامہ پیغامات وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی سے ہماری بہت پرانی یاریں وابستہ ہیں اور ہمیں یہ بھی علم ہے کہ موصوف اعجاز احمد قریشی ایک شریف النفس، ایماندار اور سینئر بیوروکریٹس رہ چکے ہیں جبکہ بحیثیت چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا اور چیف سیکرٹری سندھ اور دیگر بڑے اہم عہدوں پر اپنی خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ جہاں بھی رہے ان کی کارکردگی قابل رشک رہی۔ گزشتہ دنوں وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کے علاقائی دفتر پشاور میں وفاقی محتسب کے صوبہ خیبر پختونخوا کے علاقائی دفاتر میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے افسران اور عملے کو ایوارڈ دینے کے موقع پر ایک سادہ مگر پروقار تقریب میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں علاقائی دفتر پشاور، ایبٹ آباد، سوات اور ڈیرہ اسماعیل خان کے افسران اور ایوارڈ یافتگان نے شرکت کی۔ وفاقی محتسب نے ادارے کے افسران اور عملے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ لوگوں کی محنت اور لگن سے یہ ادارہ مسلسل ترقی کر رہا ہے۔ آپ اسی جذبے سے خدمات سرانجام دیتے رہیں تاکہ عام آدمی کی شکایات کا جلد ازالہ ہوتا رہے اور ادارے پر لوگوں کا اعتماد قائم رہے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ اداروں میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کی حوصلہ افزائی اور ایوارڈز دینے سے افسران و عملے میں زیادہ سے زیادہ کام کرنے کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ وفاقی محتسب نے بتایا کہ اس سال وفاقی محتسب پاکستان کی طرف سے مجموعی طور پر 46.9 ارب روپے مالیت کے تنازعات کے فیصلے کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ رواں سال کے دوران دو لاکھ 42 ہزار سے زائد فیصلے کئے جا چکے ہیں، توقع ہے کہ اس سال شکایات کی کل تعداد اڑھائی لاکھ سے بڑھ جائے گی۔ عوام کو فوری، سستا اور بلا معاوضہ انصاف کی فراہمی میں وفاقی محتسب کا ادارہ ملک گیر شہرت رکھتا ہے جہاں وفاقی محکموں سے متعلق کوئی بھی شخص سادہ کاغذ پر درخواست دے سکتا ہے جس پر متعلقہ ادارہ فوری کارروائی کرتے ہوئے تحقیقات کرنے کے بعد میرٹ پر فیصلہ کرتا ہے، وفاقی محتسب کا ادارہ اپنے قیام سے لے کر اب تک لاکھوں شکایات نمٹا کر لوگوں کی دادرسی کر چکا ہے لیکن حالیہ چند برسوں جہاں اس کی کارکردگی میں مزید بہتری آئی ہے وہیں اس کی طرف لوگوں کا رجوع بھی بڑھ چکا ہے۔ وفاقی محتسب پاکستان ایک ایسا ہی ادارہ ہے جو ہر روز ملک کے طول و عرض میں ہزاروں شہریوں کو مفت انصاف فراہم کر رہا ہے اور یہ اس ادارے پر اعتماد کا ہی نتیجہ ہے کہ ادارے میں آنے والی شکایات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ انسانی تاریخ کے ہر دور میں سرکاری محکموں کی کارکردگی کے بارے میں نگرانی اور احتسابی عمل کا تصور کسی نہ کسی شکل میں موجود رہا ہے، جو اب جدید معاشروں میں محتسب (Ombudsman) کی صورت میں لازمی جزو تصور کیا جاتا ہے۔ قانون کی حکمرانی اور عوامی رائے کے احترام کے لئے احتساب کا نظام ضروری ہے۔ آج پاکستان سمیت دنیا کے 140 سے زائد ممالک میں محتسب کے ادارے کام کر رہے ہیں جو سرکاری محکموں پر نگران کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق عوام الناس کی محتسب (Ombudsman) تک آسان رسائی ان اداروں کی بنیادی خصوصیت قرار دی گئی ہے۔ وفاقی محتسب پاکستان وطن عزیز میں پہلا ادارہ ہے جو بدانتظامی کی شکایات کے مفت اور جلد ازالے کے لئے 24 جنوری 1983 کو ایک صدارتی حکم کے تحت قائم کیا گیا۔ بعد ازاں 2013 میں پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے ذریعے ترمیم کر کے نہ صرف اس کے اختیارات میں اضافہ کیا گیا بلکہ اسے مالی اور انتظامی خودمختاری بھی فراہم کی گئی۔ مرکزی دفتر کے علاوہ، 21 علاقائی دفاتر اور چار شکایات سنٹرز کے ذریعے آج وفاقی محتسب کا ادارہ ملک میں 26 شہروں میں غریب آدمی کی عدالت کے طور پر کام کر رہا ہے، جہاں شکایت کرنے کی نہ کوئی فیس ہے اور نہ ہی کسی وکیل کی ضرورت۔ وفاقی محتسب کی تاریخ میں 2024 ایک اہم سال تھا، کیونکہ اس سال دو لاکھ 26 ہزار 371 شکایات موصول ہوئیں جو پچھلے برسوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ تھیں۔ توقع ہے کہ رواں سال یہ تعداد دو لاکھ 60 ہزار سے بڑھ جائے گی کیونکہ اکتوبر 2025 تک رواں سال کے دوران شکایات کی تعداد دو لاکھ 16 ہزار سے تجاوز کر چکی ہے جب کہ ان میں سے 215,473 شکایات کے فیصلے بھی کئے جا چکے ہیں۔ اسی طرح موجودہ سال کے دوران بیرون ملک پاکستانیوں کی شکایات اور پاکستان کے بین الاقوامی ہوائی اڈوں پر قائم کردہ یکجا سہولیاتی ڈیسکوں کے ذریعے ایک لاکھ 13 ہزار 738 سے زائد شکایت کنندگان کو سہولیات فراہم کی جا چکی ہیں۔ اگر ان شکایات کو بھی شامل کر لیا جائے تو 2025 کے دوران وفاقی محتسب سے انصاف حاصل کرنے والوں کی تعداد چار لاکھ تک پہنچ جائے گی۔ وفاقی محتسب سیکریٹریٹ میں عوام الناس کو گھر کے قریب انصاف فراہم کرنے کے لئے بھی مختلف پروگرام جاری ہیں۔ جب سے اعجاز احمد قریشی نے وفاقی محتسب کی ذمہ داریاں سنبھالی ہیں انہوں نے علاقائی دفاتر کو پہلے سے زیادہ متحرک اور فعال بنا دیا ہے، وفاقی محتسب کی ہدایات پر علاقائی دفاتر کے زیر انتظام ملک بھر میں کھلی کچہریاں منعقد کی جاری ہیں جہاں لوگ اپنی شکایات درخواست کی صورت میں پیش کرتے ہیں جن کی مکمل تحقیقات کے بعد میرٹ کی بنیاد پر فیصلے کئے جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ لوگوں کا اعتماد اس ادارے پر بڑھتا جا رہا ہے۔ وفاقی محتسب خود اور ان کے مجاز افسران ملک کے دور دراز علاقوں میں کھلی کچہریاں بھی لگاتے ہیں، جہاں ہر ایک کو یہ موقع دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی شکایات کے ساتھ ساتھ عوامی اہمیت کے مسائل اٹھا کر انصاف حاصل کریں۔ رواں سال کے دوران عوام الناس کو ان کے گھر کی دہلیز پر انصاف فراہم کرنے کے لئے ملک بھر میں اب تک 137 کھلی کچہریاں منعقد کی گئیں جبکہ وفاقی محتسب کی معائنہ ٹیموں نے سرکاری محکموں کے 30 دورے کئے۔ ان اقدامات نے دفتر کی عام لوگوں تک رسائی اور پہنچ میں بہت زیادہ اضافہ کیا اور عوام الناس کے لئے مفت اور جلد انصاف کو یقینی بنایا۔ جب عام لوگوں کو اپنے ہی گھر کے قریب انصاف ملتا ہے تو ان کی خوشی دیدنی ہوتی ہے اور یوں ادارے پر ان کا اعتماد بھی بڑھتا چلا جاتا ہے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی عوام کے اجتماعی مفاد کے حوالے سے بھی مسلسل اقدامات اٹھاتے رہتے ہیں۔ لہٰذا ضرورت ہے کہ وفاقی محتسب کے ادارے کے عملے کی تعداد میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا جائے جبکہ حکومت کی جانب سے اس ادارے کو مزید وسائل بھی فراہم کرنا ضروری ہے جہاں تک وفاقی محتسب کے ادارے کے افسران واہلکاروں کو ایوارڈز سے نوازنے کی بات ہے تو یہ ایک درست اقدام ہے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں کی اگر ستائش کی جائے تو وہ پہلے سے زیادہ محنت سے کام کرتے ہیں لہٰذا تمام محکموں میں افسران واہلکاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے انہیں ایوارڈز یا انعامات سے نوازا جانا ضروری ہے۔ اعجاز احمد قریشی جب سے وفاقی محتسب بنے ہیں انہوں نے نئی جہتیں تلاش کر کے ایسے نئے منصوبوں کا آغاز کیا۔ وفاقی محتسب سیکریٹریٹ میں عوام الناس کو گھر کے قریب انصاف فراہم کرنے کے لئے بھی مختلف پروگرام جاری ہیں۔ توقع ہے کہ جناب اعجاز احمد قریشی کی قیادت میں وفاقی محتسب کا ادارہ لوگوں کی دادرسی کرتے ہوئے کامیابیوں کی منازل اسی طرح طے کرتا رہے گا اور اس ادارے کی نیک نامی میں مزید اضافہ ہوگا جبکہ وفاقی محتسب کا یہ ادارہ حقیقی معنوں میں غریب آدمی کی عدالت ہے اور عام آدمی پورے اعتماد کے ساتھ انصاف کے لئے وفاقی محتسب پاکستان سے رجوع کرتا ہے۔